Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: ASSOCIATE PROF.
3. Department/College: S. SINHA COLLEGE, A. BAD
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : MA
7. Title/Heading of e-content : SHUMALI HIND ME URDU GHAZAL
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number : 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

16.05.2020

Scanned with CamScanner

شمالی ہند میں اردو غزل

M.A. I Sem
Paper - 04

اردو غزل نے اپنا سفر شمال سے شروع کیا۔ اس کا پہلا پڑاؤ سرزمین دکن تھا۔ دکن میں یہ خوب پھلی پھولی اور ایک بار پھر اس نے شمال کا رخ کیا مگر اس دوران اس نے اپنے ارتقاء کی کئی منزلیں طے کرلی تھیں۔

ولی کے دیوان کی آمد سے دلی میں جگہ جگہ شعر و شاعری کے چرچے ہونے لگے۔ حالانکہ اس سے پہلے بھی یہاں اردو رائج تھی مگر فارسی چونکہ درباری زبان تھی اس لیے اردو کو ترقی کا موقع نہ مل سکا۔ مگر جب اردو کو درباری سرپرستی ملی تو بعض فارسی گو شعراء نے تفنن طبع کے طور پر ریختہ میں شعر کہنا شروع کیا جن میں مخلص، بیدل، داؤد اور امید وغیرہ اہم ہیں لیکن سب سے مشہور نام آرزو کا ہے۔ فارسی کی طرح اس کے کلام میں ایک ٹھہراؤ اور سنجیدگی کا احساس ہوتا ہے۔ میر کا کہنا ہے کہ اردو شعر گوئی کے جس فن کو ہم نے اپنایا اسے معتبر بنانے والے خان آرزو ہی تھے۔ ان کا یہ شعر دیکھئے ؎

اس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے ۞ آئینے کے گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے

اس دور میں کچھ ایسے شاعر بھی ہیں جنھوں نے ایہام گوئی کا راستہ اختیار کیا۔ ان میں آبرو، مضمون، ناجی، یکرنگ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری میں ایہام کی جتنی صورتیں ہو سکتی تھیں ان سب کا اظہار کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی غزلوں کی معنویت اور اثر آفرینی مجروح ہوئی اور شاعری احساسات و جذبات کی ترجمانی کے بجائے لفظی گورکھ دھندا ہو کر رہ گئی۔ اس دور کے غیر ایہام گو شعراء میں مثلاً حاتم، فائز، عزلت اہم ہیں لیکن فائز کا مقام سب سے بلند ہے۔ ان کے یہاں حسن و عشق کے عناصر ہیں بلکہ وہ سماجی باتیں دروں مست انداز میں بیان کر دیتے ہیں۔

لیکن بہت جلد ایہام گوئی کے خلاف ردعمل کی تحریک کا دور شروع ہوتا ہے جس کے قائد مظہر جان جاناں تھے۔ اس تحریک سے وابستہ دوسرے شعراء میں حاتم، تاباں، یقین اور فغاں اہم ہیں۔ ایہام گوئی اور تکلف و تصنع کی جگہ اردو غزل میں سادہ گوئی اور انسانی جذبات

REDMI NOTE 7 PRO
Scanned with CamScanner

(2)

و احساسات کی ترجمانی پر زور دینے کا سہرا مظہر جانجاناں کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے اردو شاعری میں فارسی کی نئی اور خوبصورت ترکیبیں داخل کیں اور اردو زبان میں صفائی و شستگی پیدا کی۔ ان کے کلام کی لطافت کا اندازہ اس شعر سے لگایا جا سکتا ہے ؎

یہ حسرت رہ گئی کس کس مزے سے گفتگو کرتے
اگر ہوتا چمن اپنا، گل اپنا، باغباں اپنا

حاتم نے دو تحریکوں کا ساتھ دیا۔ ایہام گوئی کی تحریک میں شامل رہ کر اپنا دیوان قدیم مرتب کیا لیکن جب ہوا کا رخ بدلا تو جانجاناں کی تحریک سے متاثر ہو کر اپنے کلام کا از سر نو انتخاب کیا جس کا نام دیوان زادہ رکھا۔

اردو شاعری کی تاریخ میں یہ دور اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ اس زمانے میں شاعری کی بنیادیں استوار ہوئیں اور میر و سودا جیسے شاعروں کے لیے راستہ ہموار ہوا۔

میر، درد، اور سودا کا عہد اردو شاعری کا شاندار عہد ہے۔ ان حضرات نے غزل کو نیا رنگ و روپ عطا کیا۔ اگرچہ یہ تینوں ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں لیکن سب کا طرز علیحدہ ہے۔ میر کی شاعری قلبی واردات و احساسات کی شاعری ہے۔ ان کے یہاں داخلیت اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ درد بنیادی طور پر تصوف کے شاعر ہیں۔ وحدت الوجود اور وحدت الشہود ان کے پسندیدہ موضوعات ہیں۔ ان کی زبان بہت صاف اور دھلی ہوئی ہے۔ وہ عام طور پر چھوٹی بحروں کا انتخاب کرتے ہیں مگر وہ اتنی مؤثر ہیں کہ بقول آزاد تلواروں کی آبداری نشتروں میں بھر دی ہے۔ سودا نے اردو غزل کو خارجیت کی طرف موڑا۔ ان صف اول کے شعرا کے علاوہ اس دور میں میر اثر، تاباں، حزیں وغیرہ نے بھی اچھی شاعری کی لیکن میر، درد، سودا کے آگے ان کے قدم نہ بڑھ سکے۔ جب اردو شاعری کا مرکز دہلی سے اودھ منتقل ہوا اور دیکھتے دیکھتے لکھنؤ میں محفل سخن آراستہ ہوئی ان لکھنوی شعرا میں انشاء، جرأت، مصحفی، ناسخ اور آتش اہم ہیں۔

لکھنوی شاعری کے زمانے ہی میں دہلی دبستان شاعری کے ... دہلی میں بہار آ گئی۔ اردو غزل میر، ذوق، غالب اور مومن کے ... اردو غزل کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا۔

REDMI NOTE 7 PRO
48MP DUAL CAMERA
2020/5/16 13
Scanned with CamScan